صدی تک دہلی اور رام پور میں شہری سہولتوں (اگرچہ وہ معمولی تھیں) کے ساتھ زندگی بسر کی تھی' اب بلاتامل دیہات کے کچے مکانات میں مقیم ہو گئے۔ ان کی درویشانہ اور فقیرانہ اور دنیا سے بے نیازانہ افتادِ طبع پر ہر ایک کو ان کا رطب اللسان پایا۔ دو چارپائیوں کے چھوٹے کچے کمرے میں مولانا خود ہی جھاڑو مار لیتے۔ جس گھر کا یہ نقشہ ہو اس کے اثاثے کا اندازہ آسانی کے ساتھ لگایا جا سکتا ہے۔ ہم نے جماعت کے بہت سے مخالفین کو رشک بھرے انداز میں بار بار کہتے سنا کہ اگر کسی کو صحابہؓ کی زندگی کا نقشہ دیکھنا ہو تو اس کی ایک جھلک چاندپٹی کے اس گوشے میں جا کر دیکھ لے (ص ۱۸)۔

ان کے ایک دیرینہ شناسا جیوتی سروپ سنگھ' مولانا کے بارے میں لکھتے ہیں: "جماعت اسلامی کے ہر دل عزیز امیر اور قائد ہوتے ہوئے بھی ان کی زندگی میں ایسے نہ جانے کتنے مواقع آئے ہیں جب انھوں نے باسی روٹی اور ترکاری کا ناشتا کر لیا۔ لوگ گواہ ہیں کہ مولانا محترم باسی روٹی شکر کے ساتھ خوشی خوشی کھاتے تھے۔ بارہا مولانا نے' بغیر کرتے یا قمیص اور بنیان کے' شیروانی پہن کر جلسوں میں شرکت کی ہے۔ جماعت نے آپ کی تنخواہ میں اضافہ کرنا چاہا' آپ نے بڑی سختی سے روک دیا (ص ۶۱)۔

"ایک بار سخت بیمار ہو کر آپ اپنے گاؤں چاندپٹی ضلع اعظم گڑھ تشریف لائے اور تین مہینے تک رہ گئے۔ ادارے سے تنخواہ بھیجی جاتی' ہر بار لوٹا دیتے۔ جب لوگوں نے بہت ضد کی تو مولانا نے لکھ بھیجا: "جماعت کوئی خیرات خانہ نہیں ہے۔ جب میں نے کام ہی نہیں کیا تو تنخواہ کس بات کی؟" (ص ۶۱)۔

سروپ سنگھ مزید لکھتے ہیں: "مولانا ابواللیث صاحب کو راہ حق کے اس صبر آزما سفر میں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنی پڑیں' وہاں بھی انھوں نے اپنے عمدہ کردار کا نمونہ پیش کیا۔ ان کے کوٹے میں دودھ' گھی' گوشت' انڈے اور چینی منظور کی گئی تھی' مولانا کی بے نیازی دیکھیے' انھوں نے یہ کہہ کر کٹوتی کرا دی کہ "جیل سے باہر کی آزاد فضا میں اس قدر انواع و اقسام کی نعمتوں کا میں عادی نہیں' اس لیے قید و بند کے محدود ایام میں اپنی سادہ غذا کی عادت کو خراب نہیں کر سکتا" (ص ۶۲)۔

سلطان احمد اصلاحی نے زیر نظر قلم برداشتہ مقالے میں مولانا مرحوم کی شخصیت کی بس ایک جھلک ہی دکھائی ہے۔ ایسے بیش بہا انسان کی زندگی تو اس لائق ہے کہ اس کا تفصیلی مطالعہ پیش کیا جائے' خصوصاً دعوتی اور تحریکی زندگی میں انھوں نے جو کارنامہ انجام دیا' اسے تفصیل کے ساتھ اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

The Quran, Basic Teachings [قرآن کی بنیادی تعلیمات]' مرتبین: ٹی بی ارونگ' خورشید احمد' محمد مناظر احسن۔ ناشر: دعوہ اکیڈمی' انٹرنیشنل اسلامک یونی ورسٹی' اسلام آباد۔ صفحات: ۳۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔